امیر انصار غزوۃ الہند

غازی خالد ابراہیم حفظہ اللہ

کا عید الاضحی کی مناسبت سے اسلامیان کشمیر و برصغیر کے نام پیغام



صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً

اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ سے اچھا رنگ کس کا ہوگا

Color yourself with Allah's Color; and who is better than he who has colored himself with Allah's Color?

Message for the Muslims of Kashmir and Subcontinent on the Occasion of Eid-al-Adha 1442 H

By : Ameer, Ansar Ghazwatul Hind

Ghazi Khalid Ibrahim

(May Allah protect him)

Al-Hurr

عید الاضحی 1442 ھ

JULY 2021

بسم الله الرحمان الرحیم

کشمیر میں رہنے والے اہل ایمان اور برصغیر میں کلمہ حق کی گواہی دینے والے محترم بھائیوں اور بہنوں السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ !

عید الاضحی کے اس مبارک موقع پر میں کشمیر، برصغیر ھنداور پوری دنیا کے مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ تقبل الله منا ومنكم صالح الأعمال۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ابراھیم علیہ السلام کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے جنہونے اللہ پر یقین کر کے نمرود کی جلائی آگ کی آزمایش بھی برداشت کی اوراپنے بیٹے کی قربانی پیش کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی وہ ایمان عطا کرے کہ ہم بھی اس دور کے نمرودوں کی جلائی آگ کا سامنا ڈٹ کے کر سکیں اور ہندوستان کے خلاف اس جہاد میں قربانیاں دینے کے لئے ہمیشہ تیار ہوں تاکہ اللہ کی اس زمین کو ہم کفر کے قبضہ سے آزاد کر اللہ کا نظام قایم کر سکیں۔ ان شاءاللہ۔

آسمانوں اور زمینوں کے خالق ومالک کا شکر ہے کہ ایک بار پھر بندہ فقیر کو یہ موقعہ عطا کیا کہ آپ لوگوں سے مخاطب ہو سکوں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ شریعت یا شہادت کا یہ عظیم کارواں آج پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور مومنین کے دلوں میں بس گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم کرم ہے کہ یہ

Al-Hurr

دعوت ایسی منزل تک پہنچ چکی ہے جہاں یہ کسی تنظیمی دائرہ میں مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ ایک تحریک اور فکر بن چکی ہے جس کا دفاع ہر اہل ایمان اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے الحمد اللہ۔

آج میں آپ کے سامنے کچھ ایسی باتیں رکھنا چاہتا ہوں جو کہ آپ کے سمجھنے کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ انصار غزوۃ الھند کے قیام کا مقصد اس خطہ میں اہل ایمان کو ایک نعرہ اور ایک پرچم تلے اکھٹا کرنا اور جہاد جیسی عظیم عبادت کو تنظیمی اور علاقاي اور ملکی مفادات سے آزاد کرنے کا تھا تاکہ مسلمانوں کی زمینوں کو دشمنانِ اسلام کے قبضہ سے آزاد کیا جاسکے اور ان زمینوں پر اللہ کا مقرر کردہ نظام نافذ کیا جاسکے۔

ہمارے اہداف واضح تھے کہ کس وقت کونسی عمل پر کام کرنا ہے۔ ہمارا پہلا ہدف تنظیمی و علاقائی و ملکی مفادات سے آزاد جہاد کے تصور کو متعارف کرنا تھا جو کہ سب سے مشکل ہدف تھا۔ کئی کئی دہایوں تک ایک ایسا جعلی خاکہ تیار کیا گیا تھا کہ جہاد کے ہونے اور غیر اسلامی مفادات کو یکجا کیا گیا تھا اور مسلمانوں کے دلوں میں ایک ایسا فریب بٹھایا گیا تھا کہ جہاد تبھی ممکن ہے جب پاکستان کی ماتحتی میں کیا جائے گا۔

یہ ایک ایسا دھوکہ تھا کہ جس نے اس عظیم مسلمان قوم کی عظیم محنت کو ہمیشہ ناکامی کی طرف دھکیلا تھا۔ جرت منداور غیرت مند مجاہدین کی قربانیوں اور شہادتوں کو ہمیشہ مفادات کی خاطر ضائع کیا

گیا اور جہاد کے ثمرات کو محفوظ کرنے کی کوشش بھی نہیں کی گئی۔ ملکی مفاد کی خاطر غیور مجاہدین کو وقتاً فوقتاً تنہا اور ہتھیار کے لئے محتاج بنایا گیا اور پھر فریب اور اسلام کا لبادہ اوڑھ جھوٹی دلیلوں سے اس خرید وفروغت کو مصلحت اور مجبوری کا نام دیا جاتا تھا۔

ایسے میں ہمارا یہ ہدف سب سے اہم تھا کہ اہل ایمان کو سمجھایا جائے کہ جس کو آپ محسن سمجھ بیٹھے ہیں وہ اصل میں ایک چھپا دشمن ہے اور جنہیں آپ رہبر سمجھ بیٹھے ہیں وہی اصل میں رہزن ہیں۔ اس ہدف کے مکمل ہوئے بغیر کوئی بھی جہادی عمل ضائع ہو جاتی تھی کیوں کہ اس جہاد کی بنیاد کو درست کئے بغیر آگے چلنا ایک بار پھر سے وہی دھوکہ تھا جو آج تک ہوتا آرہا تھا۔

اس دھوکہ میں ان سب عسکری اور غیر عسکری تنظیموں کی مجرمانہ شمولیت رہی ہے جنہوں نے مجاہدین سے حقیقت چھپائے رکھی اور مجاہدین کے ساتھ فریب کیا۔ اس مجرمانہ دھوکہ میں ان سب تنظیموں کے ذمہ دار شامل ہیں جنہوں نے کبھی خود کو مجاہدین کا ایک حزب کہا اور کبھی کلمہ طیبہ کا لشکر کہا تو کبھی محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم کا جیش کہا تو کبھی باقی اسلامی اصطلاحوں کا سہارا لے کر خود کو پیش کیا لیکن حقیقت میں وہ ملکی مفاد کی جنگ میں ایک کٹھ پُتلی سے زیادہ کا کردار ادا نہیں کر رہے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے جہاد جیسی عظیم عبادت جو خالص اللہ تعالیٰ کی خاطر عمل ہونی چاہیے اس عبادت کو ملکی مفاد کا غلام کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کی یہ نصرت ہی تھی کہ جب کلمہ حق کا نعرہ اور پرچم بلند ہوا تو کئی سازشوں کے باوجود بھی اہل ایمان کے دلوں نے شریعت یا شہادت کی اس عظیم دعوت کو تسلیم کیا۔ اس دعوت کو اہل ایمان کے دلوں تک پہچانے میں ایسے بے لوث مجاہدین نے اپنا قردار نبھایا جو رات کی تاریکیوں میں اس دعوت کو زندہ رکھنے کا کام کرتے۔ ایسے ایمان والے ساتھی جنہوں نے اس دعوت کو اپنے خون سے زندہ رکھا اور جنہوں نے اپنے خون سے فریبیو ں کی سازشوں کو ناکام کر دیا۔

جہاد کو ملکی مفاد اور سازشوں سے آزاد کرنے کے اس ہدف میں حالانکہ امید سے زیادہ کامیابی حاصل ہوئی ہے لیکن یہ کامیابی تبھی مکمل ہو گی جب کشمیر کے اہل ایمان جوان اس بات کو واضح طور سمجھ جائیں کہ ایسی تنظیموں سے منسلک ہونا بربادی کی جانب قدم ہے جو کہ خود غیر اللہ کی خاطر جنگ کر رہے ہیں اور جو کہ خود غلام ہیں۔ جب تک کشمیر کا مؤمن جوان ایسی تنظیموں کے لئے ایندھن بنتا رہے گا تب تک یہ جہاد مکمل طور پر آزاد نہیں ہو سکتا ہے۔ اس لئے مؤمن جوانوں کے لئے یہ دین کا حصہ ہونا چاہیے کہ وہ صرف اسی راستہ کو اختیار کریں جو راستہ قرآن کا بتایا راستہ ہو اور اپنی محنت اور اپنی دعائیں اور عبادات صرف اسی منزل کی خاطر رکھے جو شریعت کے ماتحت ہو۔

یہاں پر یہ کہنا بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ایمان رکھنا اسباب کا پابند نہیں ہے۔ اس لئے اس فریب میں زندگی اور جہاد خرچ کرنا کہ اسباب کی مجبوری ہے یہ ہلاکت ہے اور اس مجبوری کی خاطر اپنے جہاد کو غلام بنادینا اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے انکار کرنا

ہے۔اس لئے ایسی جنگ کی خاطر اپنی زندگی اور عبادت خرچ کرنے والے جوانوں سے میں یہ کہنا چاہونگا کہ اس فریب سے اور ان فریبیوں سے براءت کیجیے جو اس جہاد کو تنظیمی اور ملکی مفادات کی خاطر مفلس بنانے کے مجرم ہیں۔

عزیز بھائیوں ! اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ جس نے اس کی حاکمیت پر ایمان رکھا اور جس نے اس کے راستہ پر چل کر صبر کیا وہی کامیاب ہوگا اور انسے نصرت کا وعدہ کیا ہے۔آج ہمارے سامنے خراسان کے عظیم مجاہدین کی مثال ہے جنہوں نے اتنے سال بدر کی فضا پیدا کی اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھا اور صبر کیا اور اپنے جہاد کو سازشوں اور مفادوں اور غلامی سے پاک وصاف رکھا۔دنیا بھر کی کفری اور فرعونی طاقتیں ان مجاہدین کے خلاف جنگ کر رہی تھی لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھا۔

انسانی عقل تو یہ سوچ بھی نہیں سکتی ہے کہ دنیا کی سب سے مفلس اور وسائل اور اسباب کے لحاظ سے سب سے غریب قوم اس جنگ میں فاتح ہوتی۔لیکن اسلامی تاریخ تو یہی ہے کہ مجاہدین وسائل اور اسباب کی بنا پر فاتح نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر بھروسہ کر کے یرموک سے لے کر حطین تک اور بدر سے لیکر خراسان تک مومنین کو ناممکن لگنے والی فتح نصیب ہوئی۔

خراسان میں جاری فتوحات اس دورِ حاضر میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشانیاں ہے کہ صرف اسی عظیم ذات کے وعدے سچے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی فتح عطا کرنے والا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی نصرت فرمانے والا ہے۔

خراسان میں جاری فتوحات امت مسلمہ کے لئے خوشخبری اور ایک ایسی صبح کی شروعات ہے جو اندھیروں میں ڈوبی اس امت کو ان شاءاللہ روشن کردے گی اور اس امت پر لگے زخموں کا مداوا کرے گی۔ خراسان میں جاری فتوحات پر ایک دوسرے کو مبارک باد دیجیے۔ اس عظیم جہاد میں عرب و عجم سے مومنوں کا لہو استعمال ہوا ہے اور کشمیر کے مومن بیٹوں نے بھی اپنا خون بہایا ہے۔

کشمیر میں میرے عزیز بھائیوں، خراسان میں فتح مبین سے اپنے ایمان کو زندہ کیجیے اور جھوٹے وعدہ کرنے والوں کا انکار کیجیے اور طاغوت سے انکار کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

صِبۡغَةَ ٱللَّهِ وَمَنۡ أَحۡسَنُ مِنَ ٱللَّهِ صِبۡغَةٗۖ وَنَحۡنُ لَهُۥ عَٰبِدُونَ

اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ سے اچھا رنگ کس کا ہوگا؟ ہم تو اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

اس لئے میرے عزیز بھائیوں اپنے جہاد کو خالص اسی منزل کے راستہ پر رکھیں جس راستہ پر فتح کا سچا وعدہ ہے۔ اپنے ذمہ داروں سے سوال کریں کہ انکے جہاد کا مقصد کیا ہے اور انکے جہاد کی بنیاد کیا ہے۔

کشمیر کا جہاد کسی کے اشارہ پر شروع نہیں ہوا تھا لیکن خفیہ اداروں نے اس جہاد کو یرغمال بنالیا اور اس عمل میں کئی تنظیموں کے زمہ دار شریک جرم تھے۔ جب پچھلی دہائی میں اس جہاد کو پھر سے شروع کیا گیا تب بھی یہ کسی کے اشارہ پر شروع نہیں کیا گیا بلکہ کشمیر کے نڈر جوانوں نے ہندو فوجیوں سے ایک ایک ہتھیار چھین کر اس جہاد کو زندہ کیا اور پھر سے خفیہ اداروں اور کشمیر میں انکے حواریوں نے اس جہاد کو یرغمال کرنے کی کوشش کی۔

آج ایسا وقت آچکا ہے کہ اس جہاد کے خلاف دھوکہ پھر سے دوہرایا جارہا ہے۔ آج ارض کشمیر کے مؤمن جوانوں کو پھر سے میدان کے بیچ کھڑا کر انکو اکیلا چھوڑا جارہا ہے۔ لیکن اگر آج بھی ان مجاھد جوانوں کو اس دھوکہ سے آگاہ نہیں کیا جائے پھر یہ اس جہاد کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔

میرے عزیز بھائیوں، اپنی عبادت اور اپنی قوتوں اور اپنی محنتوں کو سہی راستہ میں خرچ کریں۔ شریعت یا شہادت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیجیے کہ یہی فلاح و فتح کا راستہ ہے۔ شریعت یا شہادت کی

دعوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیجیے کہ اسی دعوت سے کشمیر کا جہاد مضبوط اور سازشوں اور فریب سے پاک ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ بِطَانَةً مِّن دُونِكُمۡ لَا يَأۡلُونَكُمۡ خَبَالٗا وَدُّواْ مَا عَنِتُّمۡ قَدۡ بَدَتِ ٱلۡبَغۡضَآءُ مِنۡ أَفۡوَٰهِهِمۡ وَمَا تُخۡفِي صُدُورُهُمۡ أَكۡبَرُۚ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِۖ إِن كُنتُمۡ تَعۡقِلُونَ

اے ایمان والو! تم اپنا دلی ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ۔ (تم تو) نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے، ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کر دیں اگر عقلمند ہو (تو غور کرو).

اس لئے میرے بھائیوں غور کیجیے! اپنی زندگیوں پر غور کیجئے اور اس جہاد پر غور کیجیے۔ اگر آپ مخلص ہو کر اپنی عبادات پر غور کریں گے تو آپ کو اپنے جواب مل جایں گے۔ جن کو دوست بنا کر چل رہے ہیں اور جن کے وعدوں پر آپ بھروسہ کر رہیں ہے ان پر بھی غور کیجیے۔

یہ جہاد تب تک غلام رہے گا جب تک آپ اس کی غلامی کے لئے رضامند ہیں۔ جس دن آپ یہ فیصلہ کرلیں گے کہ صرف اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر بھروسہ کرنا ہے اس دن یہ جہاد بھی آزاد ہو گا اور اس دن فتح کی طرف ہمارا سفر بھی شروع ہو گا۔

ارض پاکستان میں رہنے والے اسلام کی محبت رکھنے والے ساتھیوں آج آپ کے لئے بھی ایک لمحہ فکریہ ہے کہ آپ کس کی پرستش کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کب تک ان جرنیلوں کے غلام رہنا چاہتے ہیں جنھوں نے اسلام کی بیٹی عافیہ صدیقی کو کافروں کو ڈولروں کے عیوض بھیج دیا اور کب تک آپ ان جرنیلوں کی غلام عسکری قیادت کو جہاد کی قیادت سمجھتے رہیں گے۔ آپ میں سے تو کئی عسکری تربیت لے کر بھی خاموش تماشائی بن گئے ہیں۔

ایسا کیا ہوا ہے کہ آپ کا خون اب پانی بن گیا ہے۔ ایسا کیا ہوا ہے کہ آپ اب کشمیر کے میدانوں کو چھوڑ گئے ہیں۔ ایسی کونسی مصلحت ہے کہ آپ نے کشمیر کے محاذ کو اس قدر تنہا چھوڑ دیا اور اب آپ کو دفاتر کی زینت بنا گیا ہے۔

میں ان جوانوں سے اس سوال کا جواب طلب کرنا چاہتوں ہوں کہ آپ نے کشمیر کے جہاد کی خاطر عسکری تربیت تو حاصل کرلی لیکن ایسی کونسی مصلحت ہے کہ آپ آج بھی میدان سے دور ہیں۔ یہ میدان آپ کو پکارتا ہے اور شریعت یا شہادت کی اذان آپ کو پکار رہی ہے۔

میرے بھائیوں آپ کب تک ایسے لوگوں کے لانچنگ کے وعدہ پر یقین کرینگے جو ہر بہار میں جہاد کا وعدہ کرتے ہے اور ہر خزاں میں مفاد پرستی کے بول بولتے ہیں اور میدان سے بھاگ جاتے ہیں۔ ایک کاروائی کر کے سالوں سال محاذ سے اگر بھاگ ہی جانا ہے تو آپ اس محاذ کو کمزور ہی نہیں کرتے ہیں بلکہ اس محاذ کی ہلاکت کے بھی زمہ دار ہیں۔

مسلمانان کشمیر اس وقت دو محاسروں میں پھنسے ھوے ہیں۔ایک طرف مشرک ہندو کا محاصرہ ہے اور دوسری طرف پاکستان کی سمت میں امّت کے گدار جرنیلوں کا محاصرہ جو اپنی من مرضی اور مفاد کی خاطر امت کے وسائل کو کشمیر کے اندر داخل ہونے سے روک رہے ہیں۔ اگر آپ نے آزاد کشمیر کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کا یہ محاصرہ نہیں توڑا تو تاریخ آپ کو بھی اس محاصرہ کے پہریداروں میں شامل کرے گی اور مر کر زندہ ہونے کے بعد آپ سے اس دغا باز خاموشی کا جواب طلب کیا جائے گا۔

کشمیر میں میرے عزیز بھائیوں، ہم ایک فیصلہ کن جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ایک ایسی جنگ جو ان شاءاللہ کشمیر کی آزادی کا سبب بنے گی اور جو ہندوستان میں اسلام کے نظام کو پھر سے قائم کرنے کی عمل کی شروعات ہو گی۔اس لئے آپ خود کو ہر لحاظ سے تیار کیجیے۔اپنی زندگیوں کو اللہ کے رنگ میں رنگ دیجیے اور صبر کرنا سیکھئیں۔اپنے دشمنوں اور دوستوں کو پہچانئے اور رہبر اور رہزن کے بیچ کا فرق پہچانا سیکھیں۔

اس طویل جنگ کی مشکلات کو برداشت کرنے کی تیاری کیجیے اور رازداری کے سبق سیکھئیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر بھروسہ کیجیے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی خاطر اپنی زندگیوں کو قربان کیجیے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے لئے حق راستہ کو واضح کردے اور حق کی پہچان کرائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں اسلام کی محبت کو زندہ رکھے اور باطل کے لئے نفرت کو زندہ رکھے۔

اللہ تعالیٰ ہماری زندگی اور ہماری موت قبول کرے۔ اللہ تعالیٰ ہماری عبادات کو خالص اسی کے لئے رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ کشمیر میں اسلام کو آباد کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے کشمیر میں اسلام کی خاطر شہید ہونے والوں کو قبول کرے اور انکی شہادتیں قبول کرے۔

اللہ تعالیٰ شریعت یا شہادت کے اس مشن پر ہمیں قائم رکھے اور ہمیں اپنا بنالے اور ہمارے ہو جائیں۔

و آخرو دعوانا ان الحمد الله رب العلمين